سوال

(424) ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاروں پر اور فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا سنت سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔

«فوقف فی ادنی البقیع ثم رفع یدیہ»

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بقیع کے پاس کھڑے ہوگئے پھر آپ نے ہاتھ اٹھائے (اور دعا کی) پھر واپس چلے آئے۔'' (احمد (6/92) اسنادہ حسن۔ الموطا: 1/23۔24)

اور صحیح مسلم واحمد میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک دوسرے قصے میں مروی ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل بقیع کے پاس تشریف لے گئے۔ اور وہاں تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عبد اللہ ذی النجادین کی قبر میں دیکھا:

«فلما فرغ من دفنہ استقبل القبلۃ رافعا یدیہ» (اخرجہ ابو عوانۃ فی صحیحہ)

یعنی ''جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ ذی النجادین کے دفن سے فارغ ہوئے تو قبلہ رخ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔'' (بحوالہ فتح الباری (11/144)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص727

محدث فتویٰ